افکار و تأثرات

- ★ نمرود اور فرعون کے شخصی نام
- ★ مغربی افریقہ کے مسلمان اور اسلامی لٹریچر
- ★ فقیر صاحب کے سوانح
- ★ قادیانیت

★ **نمرود اور فرعون کے شخصی نام**

الحق ماہ مئی ۱۹۸۲ء میں ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب پیرس۔ فرانس کا مضمون "نمرود اور فرعون کے شخصی نام" میری نظر سے گذرا۔ مجھے بہت مایوسی ہوئی۔ جب ص ۱۴ پر یہ الفاظ میں نے پڑھے" دریا کو عبور کرتے وقت فرعون نے ان کو جا لیا۔ اسرائیلی تو عبور کر گئے لیکن فرعون اور اس کے کچھ ساتھی شاید مدوجزر کے باعث ڈوب گئے "۔

آگے لکھنا ہے۔" بادشاہ ڈوبا تو یقیناً حوالی موالی دوڑے اور غوطہ خوروں کی مدد سے لاش کو نکال لیا"۔

ڈاکٹر صاحب کا یہ کہنا کہ فرعون شاید مدوجزر کے باعث ڈوب گیا کہیں کسی تفسیر میں نہیں۔ بلکہ قرآن شریف کے الفاظ کچھ ایسے ہیں کہ جب موسیٰ علیہ السلام اسرائیلیوں کو لے کر مصر سے جانے لگے تو راستہ میں دریا حائل ہوا۔ دریا کے پاس پہنچ کر پیچھے سے فرعون اور اس کا لشکر قریب پہنچنے والا تھا جس پر اسرائیلی بہت پریشان ہوئے لیکن موسیٰ علیہ السلام نے انہیں تسلی دی۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ اپنا عصا دریا پر مار دے۔ عصا کے مارنے سے حسب منشا راستہ مل گیا۔ اور موسیٰ علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے پار ہو گئے۔ جب کہ فرعون قریب اس کے تعاقب میں دریا کے اُن راستوں پر سے جانے لگا۔ تو یکایک دریا حسب معمول آپس میں مل گیا۔ اور اس طرح فرعون اور اس کا لشکر ڈوب گیا۔ اگر اس کو مدوجزر کہہ دیں تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ موسیٰ علیہ السلام کے عصا مارنے اور دریا میں راستہ بننے کا معجزہ نہیں ہوا۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

آگے بھی جہاں ڈاکٹر صاحب رقمطراز ہیں کہ فرعون کی لاش کو غوطہ خوروں نے دریا سے نکال لیا۔ یہ بھی کسی مستند تفسیر میں کہیں میری نظر سے نہیں گذرا۔ بلکہ مسلمہ امر یہ ہے کہ فرعون کی لاش دریا نے خود اس کے بعد کہیں ساحل پر پھینک دی۔ جو بعد میں مل گئی۔

اس سلسلے میں آپ اپنی رائے سے آگاہ فرمائیں۔ زبیڈ محفوظ خان ایڈووکیٹ سپریم کورٹ پشاور

○ الحق: مضمون کے یہ فقرے مجھے بھی کھٹک گئے تھے۔ مگر ایک محقق فاضل کی رائے یا تحریر پر ردو قدح قارئین پر چھوڑ دیا گیا۔ (س)

★ **مغربی افریقہ کے مسلمان اور اسلامی لٹریچر** | ادارہ تحقیقات اسلامی کو سفارتی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ